پردہ اور حیا

تربیت ڈیپارٹمنٹ
لجنہ اماءاللہ یوکے

تجویز نمبر 2

یہ تجویز پیش کی گئی ہے کہ ایسے مواد کی فہرست بنائی جائے جو ماؤں کی

اپنے بیٹوں سے بہتر اور پراثر بات چیت میں معاون ثابت ہو

عنوانات

1- دعا کی اہمیت (سیشن اول)
2- خلافت سے قریبی تعلق کا قیام (سیشن دوم)
3- خطبہ جمعہ کا سننا (سیشن دوم)
4- پردہ (سیشن سوم)
5- شرم وحیا (سیشن سوم)
6- گھر کے کاموں میں مدد (سیشن چہارم)
7- عورتوں کا احترام (سیشن چہارم)
8- احمدی لڑکوں کا معاشرے میں کردار (سیشن پنجم)

انشاءاللہ دورانِ سال ہم ان عنوانات کا احاطہ کریں گے کہ
یہ کیسے لڑکوں کی پرورش اور نشو نما میں مدد گار ثابت ہو سکتے ہیں۔

اللہ تعالٰی قرآن مجید میں فرماتا ہے

قُلْ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ يَغُضُّوْا مِنْ اَبْصَارِهِمْ وَيَحْفَظُوْا فُرُوْجَهُمْ ۭ ذٰلِكَ اَزْكٰى لَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ خَبِيْرٌۢ بِمَا يَصْنَعُوْنَ ۝٣١

مومنوں کو کہہ دے کہ اپنی آنکھیں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کیا کریں۔ یہ بات ان کے لئے زیادہ پاکیزگی کا موجب ہے۔ یقیناً اللہ، جو وہ کرتے ہیں، اس سے ہمیشہ باخبر رہتا ہے۔

سُوْرَةُ النُّوْرِ آیت 31

آج ہم اپنے بیٹوں کے لیے پردہ اور حیا کی اہمیت پر بات کریں گے

- پردہ اور حیا کا کیا مطلب ہے؟
- ہمارے بیٹوں میں حیا پیدا کرنے کی حکمت عملی
- پردہ اور حیا قرآن، حدیث اور حضرت مسیح موعود علیہ سلام کے الفاظ کی روشنی میں
- مردوں کے لیے پردہ کے متعلق حضور انور ایدہ اللہ تعالی بنصرہ العزیز کے الفاظ
- ہم اپنے بیٹوں کی حیا کی اہمیت اور ضرورت کو سمجھنے میں کس طرح مدد کرسکتے ہیں؟
- ہمارے بیٹے کیا ممکنہ سوال پوچھ سکتے ہیں اور ان کا جواب کیسے دینا ہے۔

پردہ اور حیا کا کیا مطلب ہے؟

- لفظ پردہ اردو اور فارسی سے آیا ہے اور اسکے لفظی معنی 'پردہ' یا نقاب کے ہیں۔
- ایک پردہ عام طور پر موسمیاتی کنٹرول، رازداری، رکاوٹ پیدا کرنے اور/یا گھر کو محفوظ بنانے کے لیے استعمال ہوتا ہے۔
- جبکہ لغت میں بیان کردہ حیا کے معنی ہیں: لباس، تقریر یا طرز عمل میں مناسبت۔

اللہ تعالٰی قرآن مجید میں فرماتا ہے

مومنوں کو کہہ دے کہ اپنی آنکھیں نیچی رکھا کریں اور اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کیا کریں۔ یہ بات ان کے لئے زیادہ پاکیزگی کا موجب ہے۔ یقیناً اللہ، جو وہ کرتے ہیں، اس سے ہمیشہ باخبر رہتا ہے۔

سُوْرَۃُ النُّوْرِ آیت 31

پردہ اور حیا احادیث کی روشنی میں

آنحضرت ﷺ نے فرمایا

'حیا ایمان کا حصہ ہے۔'

- حضرت أبو امامہ ؓسے مروی ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جب کسی مسلمان کی کسی عورت کی خوبصورتی پر نگاہ پڑتی ہے اور وہ غض بصر کرتا ہے تو اللہ تعالی اسے ایسی عبادت کی توفیق دیتا ہے جس کی حلاوت وہ محسوس کرتا ہے۔ (مسند احمد مسند باقی الانصار باب حدیث أبی أمامۃ الباہلی الصدی بن عجلان)

پردہ کی اہمیت اور ضرورت کو سمجھنے میں ہم اپنے بیٹوں کی مدد کیسے کرسکتے ہیں؟

حضور انور ایدہ اللہ تعالی بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ 13 جنوری 2017 میں فرمایا: پہلی بات تو ہمیں ہمیشہ یاد رکھنی چاہئے کہ اگر ہم نے دین پر قائم رہنا ہے تو پھر ہمیں دینی تعلیمات پر عمل کرنا ہو گا۔ اگر ہم نے یہ اعلان کرنا ہے کہ ہم مسلمان ہیں اور دین پر قائم ہیں تو پھر پابندی بھی ضروری ہے۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی بات پر، ان کے حکموں پر عمل کرنا بھی ضروری ہے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ حیا ایمان کا حصہ ہے۔ (صحیح البخاری کتاب الایمان باب امور الایمان حدیث 9)

پس حیا دار لباس اور پردہ ہمارے ایمان کو بچانے کے لئے ضروری ہے

لہٰذا ہر احمدی لڑکی، لڑکے، مرد اور عورت کو اپنی حیا کے معیاراونچے کرتے ہوئے معاشرے کے گند سے بچنے کی کوشش کرنی چاہئے۔

مردوں کے لیے پردہ کے بارہ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالٰی بنصرہ العزیز کا ارشاد (2/1)

حضور انور ایدہ اللہ تعالی بنصرہ العزیز نے سورۃ المومنون آیت 6 کے حوالے سے مزید فرمایا کہ: اللہ تعالٰی نے مومن کی ایک اور خوبی کی نشاندہی فرمائی ہے--- اوروہ جو اپنی شرم گاہوں کی حفاظت کرنے والے ہیں-----اپنی عفّت کی حفاظت کرنے صرف یہ مطلب نہیں کہ ایک شخص شادی شدہ زندگی سے باہرناجائزجنسی تعلقات سے بچتا رہےبلکہ حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہمیں اسکا یہ مطلب سکھایا ہے کہ ایک مومن ہمیشہ اپنی آنکھیں اور اپنے کان ہر اس چیز سے پاک رکھےجو نامناسب ہے اور اخلاقی طور پر بری ہے--- https://www.alislam.org/urdu/pdf/Social-Media.pdf

Huzoor (aba) further said

- **“By telling men to lower their gaze, Islam actually teaches self-control because normally it is through sight that a man’s emotions and desires are stirred… Remember, that modesty is an essential character trait of an Ahmadi Muslim youth and so you must avoid all things that violate the Islamic injunction of chastity.” (Al Islam)**

مردوں کے لیے پردہ کے بارہ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد (2/2)

برموقع سالانہ اجتماع 10اکتوبر 2017 کو خدام اور اطفال الاحمدیہ بھارت کے نام اپنے پیغام میں حضور انور ایدہ اللہ تعالی بنصرہ العزیز نے فرمایا:۔اسی طرح اپنی عفّت و حیا کو قائم رکھنا مردوں پربھی فرض ہے۔انہیں یہ حکم ہے کہ وہ غضِّ بصر سے کام لیتے ہوئےنظریں نیچی رکھیں اور دل و دماغ کو ناپاک خیالات اور برے ارادوں سے پاک رکھیں۔اسلام کا ہر اصول انتہائی پرحکمت اور مضبوط بنیادوں پر مشتمل ہے۔ غضِّ بصر سے اسلام نفس پر قابو رکھنا سکھاتا ہے۔پس یاد رکھیں پاکبازی ایک خادم کا لازمی اخلاقی وصف ہے اس سے آپ روحانی ترقیّات حاصل کر سکتے ہیں۔

Guidance for Youth https://www.alislam.org/urdu/pdf/Social-Media.pdf

هم اپنے بیٹوں کی حیا کی اہمیت اور ضرورت کو سمجھنے میں کس طرح مدد کرسکتے ہیں؟

- موجودہ دور میں معاشرے نے بے حیائی کو بد اعمالی سے الگ کرنے کی کوشش کی ہے اور آزادی اور اظہارِ رائے کے نام پر اس کی حوصلہ افزائی کی ہے۔ اس کی وجہ سے میڈیا ان موضوعات پر زیادہ سے زیادہ انحصار کر رہا ہے اور ان بالغ خیالات کو کم عمر سامعین تک پہنچا رہا ہے۔ یہ خیالات اسلام کے بنیادی اصول کے خلاف ہیں اور یہ ضروری ہے کہ ہمارے بیٹے اس کو پہچانیں۔

ہم اپنے بیٹوں کی حیا کی اہمیت اور ضرورت کو سمجھنے میں کس طرح مدد کرسکتے ہیں؟

حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں کہ:

”ہر ایک پرہیز گار جو اپنے دل کو پاک رکھناچاہتا ہے اس کو نہیں چاہئے کہ حیوانوں کی طرح جس طرف چاہے۔ بے محابانظر اُٹھا کر دیکھ لیا کرے بلکہ اس کے لئے اس تمدّنی زندگی میں غضِ بصر کی عادت ڈالنا ضروری ہے اور یہ وہ مبارک عادت ہے جس سے اس کی یہ طبعی حالت ایک بھاری خلق کے رنگ میں آجائے گی۔

(رپورٹ جلسہ اعظم مذاہب صفحہ۱۰۲، ۱۰۳۔ بحوالہ تفسیر حضرت مسیح موعود علیہ السلام جلد سوم صفحہ۴۴۴)

ہم اپنے بیٹوں کی حیا کی اہمیت اور ضرورت کو سمجھنے میں کس طرح مدد کرسکتے ہیں؟

- اگر ہم اس بیان کو پہلے دکھائی جانے والی قرآنی آیات اور احادیث کے ساتھ ملا کردیکھیں تو ہمیں اس بات کی سمجھ آ جائے گی کہ ایک احمدی مسلمان میں حیا کا کیا وصف ہونا چاہیے۔ اور یہ تصور جتنا جلد ایک بچے کو ذہن نشین کروا دیا جاۓ اتنا ہی جلد وہ اپنے آپ کو معاشرتی دباؤ سے بچانے کے لیے تیار ہو جاۓ گا۔

حیا کی مزید تعریف کیا ہے؟

- حیا یہ ہے کہ

وہ ذرائع جن کے ذریعے معاشرے میں اخلاقیات کو برقرار رکھا جائے اور عاجزی کا رویہ اختیار کرتے ہوئے اللہ تعالیٰ کو خوش کرنے کی کوشش کی جائے۔

- ضبطِ نفس، لباس، گفتار اور اعمال میں وقار، یہ جانتے ہوئے اللہ تعالیٰ کے منع کردہ کاموں سے کنارہ کشی اختیار کرنا کہ اللہ تعالیٰ آپ کے کاموں سے باخبر ہے۔

حیا کی مزید تعریف کیا ہے؟

اس لیے ہمیں بچنا چاہیے:

گپ شپ، بہتان اور غیبت میں ملوث ہونے سے

غصے میں آواز بلند کرنے سے جو زبانی اور جسمانی زیادتی کا باعث بن سکتا ہے۔

غرور اور تکبر سے

سماجی ماحول میں پردہ کی حدود سے تجاوز کرنے سے

چھوٹی عمر سے ہی حیا پیدا کرنا

- ---اللہ تعالی نے کہا ہے کہ جب بچہ پیدا ہوتا ہے اسی وقت تربیت کرو اسی لیے اسلام میں رائج ہے اور یہ سنت ہے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم فرمایا کرتے تھے اور ہم ایسا کرتے بھی ہیں کہ جب بچہ پیدا ہوتا ہے تو ہم اس کے دائیں کان میں آذان دیتے ہیں اور بائیں کان میں تکبیر پڑھتے ہیں اس لیے کہ اللہ تعالی کا نام اس کے کان میں پڑے اور توحید پر وہ قائم ہو تو جو تربیت ہے وہ تو اللہ تعالی نے کہا ہے کہ پہلے دن سے شروع کر دو یہ نہ دیکھو کہ بچہ چھوٹا ہے اس کو سمجھ نہیں آئے گی-----

https://youtu.be/BAuQkSSGHYc

لہٰذا اپنے بیٹوں میں تربیت کےلئے ابتدائی عمر سے ہی حیا کا تصور ڈالنا چاہیے-

ہمارے بیٹوں میں حیا پیدا کرنے کی حکمتِ عملیاں

حکمت عملی نمبر 1: حیادار زبان کو یقینی بنانا

- یاد رکھیں کہ بچے اپنے والدین سے سب سے زیادہ سیکھتے ہیں – اگر والدین اپنے بچوں کے سامنے اپنے انداز، گفتگو اور عمل میں حیا کا مظاہرہ کریں یہاں تک کہ ٹی وی دیکھتے ہوئے بھی۔
- اپنے بچوں کی حوصلہ افزائی کریں کہ وہ لغو زبان سے گریز کریں، کامیاب ہونے پہ بھی عاجزی سے رہیں اور لغو گفتگو/لغو مذاق سے پرہیز کریں۔
- اگر اسکول میں غیر اخلاقی گفتگو ہوتی ہے تو ان میں یہ اعتماد پیدا کریں کہ وہ موضوع کو تبدیل کریں یا وہاں سے چلے جائیں۔

ہمارے بیٹوں میں حیا پیدا کرنے کی حکمتِ عملیاں

حکمت عملی نمر 2: حیادار نظر کو یقینی بنانا

- کمپیوٹر کے استعمال کی نگرانی/ کمپیوٹر مشترکہ بیٹھنے کے کمرے میں رکھیں - یہ اس لیے ہے کہ آپ ضرورت سے زیادہ مداخلت کیے بغیر ان کے انٹرنیٹ کے استعمال کی نگرانی کر سکیں۔
- ٹی وی پر کچھ نامناسب آنے کی صورت میں انہیں نظریں نیچی رکھنا سکھائیں – اگر آپ ایسا کرتے ہیں تو وہ اس کی پیروی کریں گے۔
- چھوٹی عمر سے ہی انکی لوگوں کو گھورنے سے حوصلہ شکنی کریں کیونکہ یہ بدتمیزی اور غیر مہذب ہے۔

ہمارے بیٹوں میں حیا پیدا کرنے کی حکمتِ عملیاں

حکمت عملی نمر 3: حیادار عادات کو یقینی بنانا

- نیپیز کو اکثر اور علیحدگی میں تبدیل کریں۔
- اس بات کو یقینی بنائیں کہ وہ نیپی سے باہر ہوتے ہی انڈرویئر پہنیں۔
- یقینی بنائیں کہ وہ حوائجِ ضروریہ کے بعد مکمل طور پر صاف رہیں۔
- جیسے ہی وہ نماز کی عمر کو پہنچیں، اس بات کو یقینی بنائیں کہ وہ پتلون اور لمبی قمیض پہنیں تاکہ سجدہ میں کمرنظر نہ آئے۔

ہمارے بیٹوں میں حیا پیدا کرنے کی حکمتِ عملیاں

حکمت عملی نمر 4: تحفظ کے مقاصد کے لیے حیا کو یقینی بنانا

- خاص طور پر کسی کے گھرسونے کی حوصلہ شکنی کرنی چاہیے ــبچوں کو اپنے خاندان والوں کو گلے لگانے اور چومنے کا پابند محسوس نہیں کرنا چاہئے – یہ انہیں حدود کی پابندی کرنا سکھائے گا۔
- چھوٹی عمر میں بھی انہیں گھر میں ننگا/برہنہ نہ رہنے دیں۔

ہمارے بیٹے جوممکنہ سوال پوچھ سکتے ہیں اور ان کےجواب کیسے دینے ہیں؟

- کیا یہ درست ہے کہ مرد مسجد میں جاسکتے ہیں جب کہ وہ کمر سے گھٹنے تک ڈھکے ہوئے ہوں؟

- کیا مردوں کو حیا کو برقرار رکھنے کے لیے صرف اپنی نگاہیں نیچی رکھنے کی ضرورت ہے؟

ہمارے بیٹے جوممکنہ سوال پوچھ سکتے ہیں اور ان کےجواب کیسے دینے ہیں؟

- کیا یہ درست ہے کہ مرد مسجد میں جاسکتے ہیں جب وہ کمر سے گھٹنے تک ڈھکے ہوئے ہوں؟

یہ سوال آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں پیدا ہوا، جب کچھ مومنین اتنے غریب تھے کہ وہ صرف ایک کپڑا خرید سکتے تھے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے ان لوگوں کو اس وقت تک نماز پڑھنے کی اجازت دی جب تک کہ وہ ناف (کمر) سے گھٹنے تک ڈھکے ہوئے ہوں۔ اس لیے اسے کم از کم معیارسمجھا جاتا ہے جسے صرف غیر معمولی حالات میں نماز کے لیے پہنا جا سکتا ہے۔ یہ اجازت درحقیقت نماز کی اہمیت پر زور دیتی ہےاور آپ کے حالات سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔

ہمارے بیٹے جوممکنہ سوال پوچھ سکتے ہیں اور ان کےجواب کیسے دینے ہیں؟

کیا مردوں کو حیا کو برقرار رکھنے کے لیے صرف اپنی نگاہیں نیچی رکھنے کی ضرورت ہے؟

چونکہ نگاہیں نیچی رکھنا قرآن کریم کا حکم ہے، اس لیے اس کی تعمیل کی جانی چاہیے تاکہ اس بات کو یقینی بنایا جا سکے کہ حیا کی تمام اقسام کی پیروی کی جائے۔ نظریں نیچی کرنا جذبات کو بھڑکانے، نامناسب مواد دیکھنے اور سوشل میڈیا پر چیٹنگ سے روکتا ہے۔ جیسا کہ پہلے ذکر کیا گیا ہے، حیا میں تقریر، خیالات، لباس اور اعمال بھی شامل ہیں۔

حدیث میں آتا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: بے حیائی ہر مرتکب کوبدنما بنا دیتی ہے اور شرم و حیا ہر حیادار کو حسن و سیرت بخشتا ہے اور اسے خوبصورت بنا دیتا ہے۔(ترمذی) https://www.alislam.org/urdu/pdf/Social-Media.pdf

ہمارے بیٹے جوممکنہ سوال پوچھ سکتے ہیں اور ان کےجواب کیسے دینے ہیں؟

- کیا جم سیشن، ساحل سمندر کی چھٹی وغیرہ کی تصویریں آن لائن پوسٹ کرنے سے میرا پردہ ٹوٹ جاتا ہے؟
- کیا پردہ کا مطلب یہ ہے کہ مجھے اپنی ہم جماعت لڑکیوں سے دوستی نہیں کرنی چاہیے؟

ہمارے بیٹے جوممکنہ سوال پوچھ سکتے ہیں اور ان کےجواب کیسے دینے ہیں؟

کیا جم سیشن، ساحل سمندر کی چھٹی وغیرہ کی تصویریں آن لائن پوسٹ کرنے سے میرا پردہ ٹوٹ جاتا ہے؟

عملاً حیا اتنی ہی ضروری ہے جتنی آنکھوں کی حیا۔ در حقیقت اس طرح کی تصاویر جنس مخالف کے ساتھ سوشل میڈیا پر گفتگو شروع کر کے پردہ کو توڑ سکتی ہیں، ایسی تصاویر بھی دکھاوا ہو سکتی ہیں جو کہ بے حیائی کی ایک قسم ہے۔ حدیث میں آتا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: حضرت عبداللہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :جس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر بھی تکبر ہوگا وہ جنت میں داخل نہیں ہوگا۔ اور جس کے دل میں رائی کے دانے کے برابر بھی ایمان ہوگا و ہ آگ میں داخل نہ ہوگا۔ (سنن ابن ماجہ کتاب الزھد)

اس لیے ایسی تصاویر آن لائن پوسٹ کرنے سے گریز کرنا چاہیے۔

ہمارے بیٹے جوممکنہ سوال پوچھ سکتے ہیں اور ان کے جواب کیسے دینے ہیں؟

- کیا پردہ کا مطلب یہ ہے کہ مجھے اپنی ہم جماعت لڑکیوں سے دوستی نہیں کرنی چاہیے؟

In general this should be avoided. Statistics show that a survey of 1450 members of the Match.com dating site revealed that 62 percent of respondents admitted that the platonic friendship "crossed the line and became romantic or sexual". There is no doubt that a certain number of individuals can maintain a platonic friendship without committing adultery or fornication. However, Islam does not make rules for the minority. The Prophet Muhammad (SAW) has said: "Beware! A man is not alone with a woman, except that the third among them is Satan". The Promised Messiah(as) writes, "A fair-minded person will appreciate that the free mixing of men and women and their going about together would expose them to the risk of succumbing to the flare of their emotions…To avoid such untoward situations from arising, the Law-Giver of Islam has forbidden all such acts as might prove to be a temptation for anyone"

https://www.alislam.org/book/quest-of-curious-muslim/what-does-islam-say-about-platonic-relationships/

اہم حوالہ جات

پردہ: ایک اہم کتاب ہے۔ یہ سیدنا حضرت مرزا مسرور احمد، حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے منتخب ارشادات کی تالیف ہے، جس میں انہوں نے پردہ کے بارے میں اسلامی تعلیمات کو نہایت موثر اور قائل کرنے والے انداز میں خوبصورتی سے بیان کیا ہے۔

https://www.alislam.org/urdu/pdf/Pardah.pdf

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رحمہ اللہ تعالیٰ **اپنی کتاب منہاج الطالبین میں بچوں کی روحانی تعلیم و تربیت کے حوالے سے بہت خوبصورت اقدامات بیان فرمائے ہیں۔**

https://www.alislam.org/urdu/au/AU9-11.pdf

ہم ان سوالات پر اختتام کرتے ہیں

- میں اپنے بیٹے میں پردہ اور حیا کیسے پیدا کروں؟
- میں یہ کیسے یقینی بنا سکتی ہوں کہ میرا بیٹا عملی دنیا میں پردہ اور حیا کی پابندی کرنے میں پراعتماد ہو؟
- میں اپنے بچے کی کیسے مدد کر سکتی ہوں کہ وہ ایک احمدی مسلمان ہونے کی حیثیت سے قابلِ تقلید نمونہ ہو؟